السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند دینی سوال

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے پاس یہ سوال عیسائی کالج لاہور کے پروفیسر یوسف خان نے بھیجے ہیں۔ جو مع جواب درج ذیل ہیں۔

براہ کرم مفصلہ ذیل سوالات کے جوابات مختصریا مفصل جیسی رائے ہو جلالہ عنایت فرماکر شکر گزاری کا موقع دیجئے گا۔ یہ سوالات محض احقاق اور حقیقت پسندی کی خاطر کیےگئے۔ ہیں تاکہ مختلف مذاہب کا موازنہ کیا جاسکے۔ آپ کی ذات سے مجھے یقین ہے کہ مجھے واقعی امداد سے محروم نہ فرمایئں گے۔

سوال نمبر 1۔ وہ طریقہ کیا ہے جس کے ذریعے سے ایک شخص آپ کے مذہب میں داخل ہوسکتا ہے۔؟

جواب نمبر 1۔ صرف کلمہ شریف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ معنی سمجھ کر بالیقین پڑھ لینے سے داخل اسلام ہوجاتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ آپ کا مذہب اختیار کرنے کے بعد کیا اس شخص میں کوئی فوری تبدیلی ہوجاتی ہے۔

جواب نمبر 2۔ احکام اسلام کی پابندی اپنے اوپر لازمی جانے تو صحیح معنی سے شائستگی یعنی خدا خوفی پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر پہلے ہے تو اس میں ترقی ہوجاتی ہے۔ قرآن مجید میں اس کا ثبوت یوں ملتا ہے۔۔ وَالَّذينَ اهتَدَوا زادَهُم هُدًى وَءاتىٰهُم تَقوىٰهُم ١٧ سورة محمد

''یعنی جو لوگ ایمان میں ہدایت یاب ہوئے خدا انکو ہدایت زیادہ دیتا ہے۔ اور ان کو تقویٰ نصیب کرتا ہے۔''

سوال نمبر 3۔ کن احکام کی پابندی اس شخص پر عائد ہوتی ہے۔ تاکہ وہ راسخ العقیدہ موکن بنا رہے۔

جواب نمبر 3۔ قرآن مجید میں اس کی تفصیل کئی جگہ آئی ہے۔ ان میں سے ایک مقام کی فہرست درج ذیل ہے۔ وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ وَبِالوٰلِدَينِ إِحسـٰنًا إِمّا يَبلُغَنَّ عِندَكَ الكِبَرَ أَحَدُهُما أَو كِلاهُما فَلا تَقُل لَهُما أُفٍّ وَلا تَنهَرهُما وَقُل لَهُما قَولًا كَريمًا ٢٣ وَاخفِض لَهُما جَناحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحمَةِ وَقُل رَبِّ ارحَمهُما كَما رَبَّيانى صَغيرًا ٢٤ رَبُّكُم أَعلَمُ بِما فى نُفوسِكُم إِن تَكونوا صـٰلِحينَ فَإِنَّهُ كانَ لِلأَوّٰبينَ غَفورًا ٢٥ وَءاتِ ذَا القُربىٰ حَقَّهُ وَالمِسكينَ وَابنَ السَّبيلِ وَلا تُبَذِّر تَبذيرًا ٢٦ إِنَّ المُبَذِّرينَ كانوا إِخوٰنَ الشَّيـٰطينِ وَكانَ الشَّيطـٰنُ لِرَبِّهِ كَفورًا ٢٧ وَإِمّا تُعرِضَنَّ عَنهُمُ ابتِغاءَ رَحمَةٍ مِن رَبِّكَ تَرجوها فَقُل لَهُم قَولًا مَيسورًا ٢٨ وَلا تَجعَل يَدَكَ مَغلولَةً إِلىٰ عُنُقِكَ وَلا تَبسُطها كُلَّ البَسطِ فَتَقعُدَ مَلومًا مَحسورًا ٢٩ إِنَّ رَبَّكَ يَبسُطُ الرِّزقَ لِمَن يَشاءُ وَيَقدِرُ إِنَّهُ كانَ بِعِبادِهِ خَبيرًا بَصيرًا ٣٠ وَلا تَقتُلوا أَولـٰدَكُم خَشيَةَ إِملـٰقٍ نَحنُ نَرزُقُهُم وَإِيّاكُم إِنَّ قَتلَهُم كانَ خِطـًٔا كَبيرًا ٣١ وَلا تَقرَبُوا الزِّنىٰ إِنَّهُ كانَ فـٰحِشَةً وَساءَ سَبيلًا ٣٢ وَلا تَقتُلُوا النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظلومًا فَقَد جَعَلنا لِوَلِيِّهِ سُلطـٰنًا فَلا يُسرِف فِى القَتلِ إِنَّهُ كانَ مَنصورًا ٣٣ وَلا تَقرَبوا مالَ اليَتيمِ إِلّا بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ حَتّىٰ يَبلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوفوا بِالعَهدِ إِنَّ العَهدَ كانَ مَسـٔولًا ٣٤ وَأَوفُوا الكَيلَ إِذا كِلتُم وَزِنوا بِالقِسطاسِ المُستَقيمِ ذٰلِكَ خَيرٌ وَأَحسَنُ تَأويلًا ٣٥ وَلا تَقفُ ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ إِنَّ السَّمعَ وَالبَصَرَ وَالفُؤادَ كُلُّ أُولـٰئِكَ كانَ عَنهُ مَسـٔولًا ٣٦ وَلا تَمشِ فِى الأَرضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخرِقَ الأَرضَ وَلَن تَبلُغَ الجِبالَ طولًا ٣٧ كُلُّ ذٰلِكَ كانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكروهًا ٣٨ ذٰلِكَ مِمّا أَوحىٰ إِلَيكَ رَبُّكَ مِنَ الحِكمَةِ وَلا تَجعَل مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ فَتُلقىٰ فى جَهَنَّمَ مَلومًا مَدحورًا ٣٩ سورة الإسراء

''یعنی تمہارے پروردیگار نے قطعی فیصلہ کردیا ہے۔ کے میرے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ سے سلوک کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہاری موجودگی میں بڑھاپے کو پہنچیں۔ تو خدمت کرتے ہوئے ان کے سامنے ہائے تک بھی نہ کہو۔ اور ان کے سامنے نرمی سے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ کہ ہمارے رب ان پر رحم کر جیسا انہوں نے مجھ کو چھوٹی عمر میں پرورش کیا سنو! اگر تم نیک اور فرمانبردار رہو گے تو تمہارا رب بھی نیک بندوں کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ ان حقوق خداوندی اور اور آبائی کے علاوہ پھر سنو کہ قرابت داروں۔ اور مسکینوں۔ اور مسافروں کے حقوق ادا کیا کرو۔ یعنی حسب مقدور ان سے سلوک کیا کرو۔ اور فضول خرچی مت کیا کرو۔ کیونکہ فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں۔ اور یہ شیطان تو خدا سے منکر ہے۔ اور اگر کسی بھلائی کی امید پر جس کو تم آئندہ سے توقع رکھتے ہو۔ رشتہ داروں سے سلوک نہ کرسکو۔ تو ان کو نہایت آسان اور نرم بات کیا کرو۔ جس سے ان کی دل شکنی نہ ہو۔ اور تمہاری معذرت ظاہر ہو۔ اور اپنا ہاتھ خرچ کرنے سے نہ تو بالکل بند کرلیا کرو۔ کہ کوری بھی نہ خرچ کرو۔ اور نہ بالکل فراخ دستی میں اختیار کرو۔ کہ جو ہاتھ لگا سو اڑایا۔ ایسا کرنے سے تم خود شرمندہ اور لاچار ہوجاؤ گے۔ سنو! یہ نہ سمجھو تمہارا رب جو تم کو خرچ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ وہ کوئی محتاج ہے۔ بلکہ تمہارا رب ہی جس کو چاہتا ہے۔ فراخ رزق دیتا ہے۔ اور جس کا چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ (سب قبضہ اسی کا ہے) تحقیق وہ اپنے بندوں کے حال پر بینا اور خبر دار ہے۔ ان احکام کے علاوہ تمدنی احکام سنو کہ اپنی اولاد کو بھوک کے خوف سے جان سے نہ مارا کرو۔ ہم ہی ان کو اور تم کو رزق دیتے ہیں۔ بے شک ان کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جانا تحقیق وہ بے حیائی اور بدکاری ہے۔ اور کسی نفس کو ناحق قتل نہ کیا کرو۔ اور جو کوئی مظلوم مارا جائے۔ ہم نے اس کے ولیوں کو حق دلایا ہے۔ پس وہ بھی قتل کرنے میں جلدی نہ کیا کریں۔ کچھ شک نہیں کہ سرکار کی طرفسے ان کی حمایت کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے نزدیک بھی مت جایا کرو۔ ہاتھ سے چھونا بھی تم کو جائز نہیں ہاں جس طریق سے ان کو فائدہ ہو۔ (مثلاً ان کے مال کو تجارت میں لگا کر نفع حاصل کرو) جب تک

وہ جوان ہو یہی حکم ہے۔ اور عہد وپیمان کو پورا کیا کرو بے شک عہد کے بارے میں سوال ہوگا۔ کہ پورا کیوں نہ کیا۔ اور جب ناپ تول کرنے لگو تو پورا کرو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ یہ تمہارے حق میں خدا کے نزدیک بہتر ہے۔ اور دنیا میں بھی اس کا انجام اچھا ہے۔ (کہ دکان کی نیک نامی ہونے سے فائدہ پہنچتا ہے۔) اور جس بات کی تم کو خبر نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑا کرو۔ (کہ خواہ مخواہ دیکھے بھالے سنے سنائے کشیدہ خاطر ہو جاؤ) بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے سوال ہوگا۔ کہ ان کو کہاں کہاں استعمال کیا۔ اور زمین پر متکبرانہ وضع اختیار نہ کرو۔ کہیں تم زمین کو نہیں پھاڑ سکو گے اور نہ لمبے ہو کر پہاڑ پر نہیں چڑھ جاؤ گے۔ سنو یہ تمام کام تمہارے رب کے نزدیک برے ہیں۔ (پس ان سے بچتے رہو) اے پیغمبر یہ دانائی کی باتیں ہیں۔ جو تیرے رب نے تیری طرف الہام کیں۔ پس ان پر عمل کیا کر۔ اور خدا کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔ ورنہ شرمندہ اور ذلیل ہو کر تو جہنم میں ڈالا جائے گا۔''

اس فہرست کے شروع میں جو عبادت کا حکم ہے۔ اس کی تفصیل بھی کئی ایک جگہ مذکور ہے۔ کہ نماز روزہ وغیرہ کیا کرو۔

نوٹ

''اس سوال کے متعلق ہمارے دو مستقل رسالے قابل دید ہیں۔ ''الفرقان عظیم''اور''تعلیم القرآن

سوال نمبر 4۔ مومنانہ زندگی بسر کرنے کا نتیجہ کیا ہوگا۔؟

جواب۔ مومنانہ ذندگی کا نتیجہ دنیا اور آخرت میں پاک زندگی ملتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ مَن عَمِلَ صـٰلِحًا مِن ذَكَرٍ أَو أُنثىٰ وَهُوَ مُؤمِنٌ فَلَنُحيِيَنَّهُ حَيوٰةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجزِيَنَّهُم أَجرَهُم بِأَحسَنِ ما كانوا يَعمَلونَ ٩٧ سورة النحل

''یعنی جو کوئی ایمان داری کی حالت میں نیک کام کرے۔ مرد ہو یا عورت ہم (خدا) اس کو پاک زندگی بخشتے ہیں۔ اور ان کو بہت اچھا بدلہ دیتے ہیں۔''

سوال نمبر 5۔ مومنانہ زندگی کا معیار آپ کی کتاب میں پش کیا گیا ہے۔؟ اس معیار تک پہنچنے کےلئے آپ کی کتاب اس شخص کو کیا طاقت عطا کرتی ہے۔؟

جواب۔ نمبر 5۔ اس سوال کا مطلب میں یہ سمجھا ہوں کہ مومنانہ زندگی حاصل کرنے کا زینہ یا کورس کیا ہے؟ اور مومنانہ زندگی حاصل کرنے کے بعد مومن کی پہچان کیا ہے۔ اس کا جواب قرآن مجید کے کئی ایک مقامات سے ملتا ہے۔ مگر بغرض اختصار ہم ایک ہی نقل کرتے ہیں۔ ارشاد ہے۔

إِنَّمَا المُؤمِنونَ الَّذينَ إِذا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَت قُلوبُهُم وَإِذا تُلِيَت عَلَيهِم ءايـٰتُهُ زادَتهُم إيمـٰنًا وَعَلىٰ رَبِّهِم يَتَوَكَّلونَ ٢ الَّذينَ يُقيمونَ الصَّلوٰةَ وَمِمّا رَزَقنـٰهُم يُنفِقونَ ٣ أُولـٰئِكَ هُمُ المُؤمِنونَ حَقًّا ۚ لَهُم دَرَجـٰتٌ عِندَ رَبِّهِم وَمَغفِرَةٌ وَرِزقٌ كَريمٌ ٤ سورة الانفال

اس آیت میں تین مضمون بیان ہوئے ہیں۔ تینوں سوال ہذا سے تعلق رکھتے ہیں۔ پہلے نمبر میں مومنانہ زندگی کا معیار بتایا ہے۔ دوسرے میں کورس یا زینہ کا بیان ہے۔ تیسرے میں نتیجے کا بیان ہے۔ اب سنئے اس آیت کا ترجمہ ارشا ہے۔

۔کچھ شک نہیں ایماندار وہ لوگ ہیں۔ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ اور جب ان کو خدائی احکام سنائے جاتے ہیں۔ تو ان کا ایمان بڑھتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کیا کرتے ہیں۔ 1

۔یعنی یہ وہ لوگ جو نماز ادا کیا کرتے ہیں۔ اور ہمارے دیئے ہوئے نیک کاموں میں سے تھوڑا خرچ کیا کرتے ہیں۔ یہی پکے مومن ہیں۔ 2

۔خدا کے نزدیک ان کے بہت درجے ہیں۔ اور بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ 3

پس یہ تینوں نمبر زسوال کے دونوں چیزوں کے علاوہ تیسرے فائدے (بیان نتیجہ) پر حاوی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 270-274

محدث فتویٰ